

یاغوث سن کہ تجھ کو فوراً بخار آئے

www.islamimehfil.com

www.nafseislam.com

www.irshad-ul-islam.com

یا غوث سن کے تجھ کو فوراً بخار آئے

حافظ الحدیث الامام علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۸۴۹ھ - وفات ۹۱۱ھ) کو علمائے اسلام میں اپنی علمی خدمات کی بناء پر جو شہرت اور مقبولیت حاصل ہے وہ محتاج بیان نہیں، علامہ سیوطی علیہ الرحمہ بلند پایہ مفسر، محدث، فقیہ، ادیب اور مورخ کے علاوہ بہت بڑے صوفی، صاحب حال بزرگ، وزاہد اور عاشق رسول بھی تھے، علامہ سیوطی علیہ الرحمہ کا اپنا بیان ہے کہ

”مجھے بیداری میں ۷۵ مرتبہ رسالت مآب کی زیارت

ہوئی اور ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا ہے“

(ڈاکٹر محمد الحلیم چشتی فاضل دارالعلوم دیوبند، تذکرہ علامہ جلال الدین سیوطی، مطبوعہ الرحیم اکیڈمی، لیاقت آباد کراچی ۱۴۲۱ھ، ص ۹۶، بحوالہ المیزان الشرائیہ، از امام عبدالوہاب شعرانی، مطبوعہ قاہرہ ۱۳۰۶ھ طبع سوم، جلد ۱، ص ۳۸، ۳۹)

امام سیوطی علیہ الرحمہ اپنی کتاب ”الرحمۃ فی الطب والحکمۃ“ مطبوعہ بیروت (لبنان) میں ص ۲۶۴ پر لکھتے ہیں:

”فمن اداد فليستقبل القبلة وليقرأ الفاتحة واية الكرسي والم
نشرح ويهدي ثوابها لسيدى الشيخ عبد القادر الجيلانى ويخطو
ويسير الى جهة المشرق احدى عشرة خطوة ينادى يا سيدى عبد
القادر جيلانى عشر مرات ثم تطلب حاجتك“

يعنى جو یہ چاہتا ہے کہ میری حاجات پوری ہوں۔ اسے چاہیے کہ قبلہ کی طرف منہ
کرے اور سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور سورہ الم نشرح پڑھے اور اس کا ثواب
سیدی عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو ہدیہ کرے اور مشرق کی طرف گیارہ قدم
چلے (مصر سے بغداد مشرق کی طرف ہے) اور دس مرتبہ پکارے یا سیدی شیخ
عبد القادر جیلانی پھر اپنی حاجات طلب کرے۔

اسماعیلی وہابی دیو کے بندے ہم اہل حق اہلسنت وجماعت سے پوچھتے یہ صلوٰۃ
غوشیہ کہاں سے آئی اب تو پتہ چل گیا ہوگا وہابی دیوبندیوں کو کہ کہاں سے آئی
اب لگائیں فتویٰ امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ پر۔

انگریزی دور میں بعض نئے نئے پیدا ہوئے ان کے نزدیک یہ سب کچھ شرک ہے
امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ کو اس میں شرک نظر نہ آیا، لیکن انگریزی دور کے
پیداوار بدعتی دیوبندیوں کو اس میں شرک نظر آ گیا

اب چلتے چلتے دیوبندی کی ایک خیانت بھی دیکھ لیں

خائن لوگوں کا کردار

حضور غوث اعظم علیہ الرحمہ سے جلنے والے کسی دیوبندی وہابی مولوی عبدالہادی نے امام جلال الدین سیوطی کی اس کتاب ”الرحمة فی الطب والحکمة“ کا اردو ترجمہ ”مجربات سیوطی کے نام سے کیا ہے۔ لیکن اس مذکورہ عبارت کا ترجمہ کرتے ہوئے خیانت کیا اور درمیان والی عبارت کا ترجمہ نہ کیا، یہ ہے ان کی دیانت پارسائی، ترجمہ کی عبارت درجہ ذیل ہے:

یعنی جو چاہتا ہے کہ میری حاجات پوری ہوں، اسے چاہیے کہ قبلہ کی طرف منہ کرے اور سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، اور سورۃ الم نشرح پھر اپنی حاجات طلب کرے“

(مجربات سیوطی، مطبوعہ کتب خانہ شان، اسلام اردو بازار لاہور ص ۲۲۱)۔

مولانا امام احمد رضا خاں کو مشرک بدعتی کہہ کر کوسنے والو اب امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ کو بھی مشرک بدعتی کہو کیونکر انصاف تو یہ ہی ہے، لیکن یہاں چپ سادھ لیتے ہو۔ ارے آج تو یہ دھاندلی چل جائے گئی، مگر انصاف کا دن بھی آنے والا ہے، وہاں کیا جواب دو گے، معلوم ہوتا ہے ان کا آخرت پر ایمان نہیں، ورنہ یہ خوف آخرت سے اتنے بے خوف نہ ہوتے

باب ۱۹۲ سائل متفتہ کے بیان میں

سلطہ ترجمہ احوال میں تیری کفایت کے دیکھ، اور جہانت کی دم، اور یقین کی رمی، اور عبادت کی رع، اور صدق
کی (میں)، اور علم کی رح، اور ملک کے دم، اور ظلم کی دم، اور سنا کی درس، اور قدرت کی رقی، کی حرکت کو
سوال کرتا ہوں کہ میری بار لافلان، حضور کی حاکمیت میں حاکم ہو جاؤں گی، شہادت سے پہلے نجاؤں گی، وگرنہ کیا
پیر حبیباً تو نے فرعون کے دنگو موسیٰ علیہ السلام اور لیعاز کے دل کو پوسٹ علیہ السلام پیر میرا ایسا نہیں ہے کہ شہر

الرحمة في الطب والحكمة

لجلال الدين عبد الرحمن السيوطي

تأليف الامام العالم العلامة جلال الدين السيوطي
رحمه الله تعالى ونفعنا ببركاته والمسلمين آمين

مكتبة التراث العربي
بيروت - لبنان

تأخذ على بركة الله تعالى كتف شاة العيد الايمن وتكتب فيه هذه الاسماء المباركة نفعا الله تعالى بها وارمها في مخزن الطعام فان الله تعالى يبارك فيه وهذا ما تكتب (فتبارك الله رب العالمين. فتبارك الله احسن الخالقين تبارك الذي نزل الفرقان على عبده. تبارك الذي جعل في السماء بروجا تبارك الذي بيده الملك الى حسير) تملح تملها تملح مخلص مخلص لبنونش انطوس طلطوس طيطونس وكلبهم قضمير اه (للبركة) من خط سيدي الشيخ احمد زروق رحمه الله تعالى ورضي عنه ونفعنا به ءامين اكتب كافي غني فتاح رزاق منعم جودا باسط ذو الطول مغيث (ان هذا لرزقنا ما له من نفاذ) تكتب هذه الاسماء في شقفة فخار نيئة يوم الجمعة اذا وافق الايام البيض وتضع الشقفة في السمن او غير ذلك مما يرجع لامر المعيشة فان لهذه الاسماء بركة عظيمة واسرار عجيبة اه.

الباب الثالث والتسعون والمائة في عشرين مسألة متفرقة

(فائدة لقضاء الحوائج) فمن اراد فليستقبل القبلة وليقرأ الفاتحة واية الكرسي والم نشرح ويهدي ثوابها لسيدى الشيخ عبد القادر الجيلاني ويخطو ويسير الى جهة المشرق احدى عشرة خطوة ينادى ياسيدى عبد القادر الجيلاني عشر مرات ثم تطلب حاجتك (فائدة لقضاء الحوائج والقبول) اقبط اصابع يدك مع قراءة كهيعص حرفا مع كل اصبع وادخل عن من اردت وانت قابض اصبعك ثم تقرا سورة الفيل الى قوله طيرا عشر مرات ويحل اصبعها مع كل مرة في وجه المدخول عليه وان شئت فاكتب كهيعص حمسق عشر مرات والم تر الى طيرا تكرره عشر مرات ايضا واحمل لحرز معك واذا بدأت بعقد اصابع يدك فابدأ باليمنى اولا. وفي الحل باليسرى والعكس وفي بعض التقاليد تقول بعد عقد الاصابع اللهم انى اسألك بكاف كفايتك انى اسألك بهاء هدايتك اللهم انى اسألك بباء يقينك اللهم انى اسألك بعين عنايتك اللهم انى اسألك بصاد صدقك اللهم انى اسألك بحاء حلمك اللهم انى اسألك بميم ملكك اللهم انى اسألك بعين علمك اللهم انى اسألك بسمين سنائك اللهم انى اسألك بقاف قدرتك حل بينى وبين شر فلان واكفى بأسه وعطف على قلبه كما عطف فرعون على موسى وكما عطف زليخا على يوسف اللهم انى اعوذ من شره واجعل كيده في نحره (انه من سليمان الى مسلمين. ورد الله الذين كفروا بغيظهم لم

۱۵/۱۲/۵۷
مکتبہ

معالجات روحانی و طبی پر مشتمل ایک نادر کتاب

محرراتِ امام سیوطی

تصنیف

مدوۃ الامام حسرة امام جلال الدین عبد الرحمن سیوطی رحمہ اللہ

ترجمہ

جناب مولانا حکیم عبد الباقی مرحوم و مغفور

ناشر

مکتبہ شفاء اسلام آباد

راحت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور، پاکستان

باب ۱۹۲ سائل متفتہ کے بیان میں

[illegible]